# پارہ: نمبر 25

# دورہ قرآن نوٹس

Prepared by:

ZAHIDA YASIR TEAM

- Farzana Adeeb
- Mehrab Batool
- Uzma Shakeel
- Sara Bibi
- Javeria Atif
- Sadia Alam
- Zahida Yasir

السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ

الحمدللہ ربّ العالمین والصلاۃ والسلام عَلٰی رَسُوْلِہٖ الامین فالعاقبۃ للمتقین

اما بعد

فَأَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَٰنِ الرَّحِيمِ

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِنْ لِسَانِي يَفْقَهُوا قَوْلِي

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

## پارہ نمبر پندرہ(25)

آج پارہ نمبر پچیس کریں گے سورۃ حم سجدہ آیت نمبر 47 سے۔

*شروع کرتی ہوں اللہ کے نام سے جو بڑامہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔

### آیت نمبر:47

*اس گھڑی کا علم تواللہ ہی کی طرف لوٹایاجاتاہے وہی ان سارے پھلوں کو جانتاہے جواپنے شگوفوں میں سے نکلتے ہیں اسی کو معلوم ہے کون سی مادہ حاملہ ہوئی ہے اور کس نے بچہ پیدا کرنا ہے پھر جس روز وہ ان لوگوں کو پکارے گا کہ کہاں ہیں میرے وہ شریک۔

تو یہاں پہ اللہ سبحان و تعالٰی کے وسیع علم کا ذکر کیا جارہا ہے اور پھر کچھ باتوں کا علم تو صرف اور صرف اللہ کے پاس ہے جیسے کہ قیامت کی گھڑی ہے تو قیامت کی گھڑی کے علم اللہ کے سوا کسی کے پاس نہیں ہے حتٰی کہ وہ فرشتے کہ جو اللہ کی مقرب ترین ہیں اللہ کے بالکل قریب ہے وہ بھی قیامت کی گھڑی کو نہیں جانتے کہ کب برپا ہو گی جو صور پھونکنے والا فرشتہ ہے وہ منہ میں صور لیے کھڑا ہے لیکن اسے بھی معلوم نہیں ہے کہ کب اس کو حکم دیا جائے گا کہ صور پھونک دو، اسی طرح پھلوں کا اگنا بچوں کا پیدا ہونا یہ سب وہ باتیں ہیں کہ جو اللہ تعالٰی کے علم میں ہیں۔

*پھر قیامت کے دن ان شرک کرنے والوں سے پوچھا جائے گا کہ وہ ہستیاں جن کو تم میرے ساتھ شریک ٹھہراتے تھے۔

میرے علم میں شریک بناتے تھے وہ سب آج کدھر ہیں لیکن وہ سارے ان کی شرکاء گم ہو جائیں گے تو آج ابھی دنیا میں ضرورت اس بات کی ہے کہ انسان اس بات کو سمجھیں کہ اللہ کے علم میں کوئی اللہ کا شریک نہیں ہے تو جب صرف اللہ کے پاس ہے وہی سب انسانوں کے مسائل حل کر سکتا ہے تو پھر عبادت بھی صرف اسی کی ہونی چاہیئے اور دعا بھی صرف اسی سے مانگنی چاہیئے۔

پھر جب قیامت کے دن اللہ تعالیٰ یہ بات کہیں گے تو جو مشرکین ہیں وہ آگے سے کیا جواب دیں گے جبکہ حق ان پہ واضح ہو چکا ہو گا جب وہ اللہ کو وہاں پہ پائیں گے تو۔۔۔

*وہ اس وقت کہیں گے ہم عرض کر چکے ہیں آج ہم میں سے کوئی اس بات کی گواہی دینے والا نہیں ہے۔

## آیت نمبر:48

* اس وقت وہ سارے معبودان سے گم ہو جائیں گے جنہیں یہ اس سے پہلے پکارا کرتے تھے اور یہ لوگ یقین کے ساتھ سمجھ لیں گے کہ ان کے لیے اب کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

## آیت نمبر:49

*انسان کبھی بھلائی کی دعا مانگتے نہیں تھکتا۔

انسان جو ہے وہ ہر وقت کوئی نہ کوئی دعا مانگتا ہی رہتا ہے یہ اس کا مزاج ہے کہ زندگی میں کسی نہ کسی گول کے پیچھے پڑا رہتا ہے کبھی اللہ سے کوئی خیر کی دعا مانگ رہا ہوتا ہے کبھی اللہ تعالیٰ سے اپنی اولاد کے لیے کچھ مانگ رہا ہوتا ہے اور جب ایک دعا قبول ہو جاتی ہے پھر دوسری دعاؤں کے پیچھے پڑ جاتا ہے تو مزید مزید مانگتا ہی رہتا ہے اور اللہ تعالیٰ کو تو بندوں کا اس طرح سے دعا مانگنا پسند ہے لیکن دنیا کو قناعت کے ساتھ مانگنا چاہیئے کیونکہ اللہ سبحان و تعالیٰ تو دیتے نہیں تھکے گا لیکن بندہ قیامت کے دن حساب دیتے تھک جائے گا۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اگر ابنِ آدم کو ایک وادی سونے کی بھر کے دے دی جائے تو وہ دوسری وادی کا خواہش مند ہو جائے گا اور اگر دوسری وادی بھی سونے کی دے دی جائے تو وہ تیسری کی خواہش کرے گا اور ابنِ آدم کا پیٹ تو مٹی کے سوا کوئی شے بھر ہی نہیں سکتی۔

یعنی ابنِ آدم کسی نہ کسی چیز کی پیچھے ہی بڑار ہتا ہے۔

*انسان کبھی بھلائی کی دعا مانگتے نہیں تھکتا اور جب کوئی آفت اس پہ آجاتی ہے تو مایوس اور ناامید ہونے لگتا ہے۔

## آیت نمبر:50

* مگر جونہی کہ سخت وقت گزر جانے کے بعد ہم اسے اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو یہ کہتا ہے میں تو اسی کا مستحق تھا۔

یعنی یہ سب کچھ میری محنت کا صلہ ہے میں اس چیز کو ڈیزروdeserve کرتا ہوں۔

*اور کہنے لگتا ہے میں نہیں سمجھتا کہ قیامت کبھی آئے گی۔

دنیا کی مال و دولت میں ایسا مگن اور غافل ہو جاتا ہے کہ قیامت کے دن کو بھول جاتا ہے۔

*لیکن اگر واقعی میں اپنے رب کی طرف پلٹایا گیا تو وہاں بھی مزے کروں گا۔

جب یہاں پہ دیا جارہا ہے مجھے اتنا کچھ تو میں وہاں پہ مزید دیا جاؤں گا۔

یہاں پہ انسان کی دو بری صفات کا ذکر ہے ایک تو جب اس کے اوپر مشکل وقت آتا ہے تو وہ مایوس ہونے لگتا ہے اور دوسرا جب نعمتیں ملتی ہیں تو تکبر کرنے لگتا ہے اور یہ دونوں صفات اللہ تعالیٰ کو پسند نہیں ہیں مومن بندہ اللہ کی ملاقات کو یاد رکھتا ہے اور مشکل یا مصیبت میں اللہ سے مایوس نہیں ہوتا۔

* کفر کرنے والوں کو لازم ہم بتا کے یہ بات رہیں گے کہ وہ دنیا میں کیا کر کے آئے ہیں اور انہیں ہم بڑے عذاب کا مزہ چکھائیں گے۔

## آیت نمبر:51

*انسان کو جب ہم نعمت دیتے ہیں تو وہ منہ پھیر لیتا ہے اور اکڑ جاتا ہے اور جب اسے کوئی آفت ہو جاتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں کرنے لگتا ہے۔

اور یہی ہم سب کا حال ہے کہ جب کوئی مصیبت آتی ہے تو پھر اللہ سے لمبی لمبی دعائیں مانگتے ہیں۔

## آیت نمبر:52

*اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے کبھی تم نے یہ بھی سوچا ہے کہ اگر واقعی یہ قرآن اللہ ہی کی طرف سے ہوا اور تم اس کے انکار کرتے رہے تو اس شخص بڑھ کر بھٹکا ہوا اور کون ہو گا جو اس کی مخالفت میں دور تک نکل گیا ہو۔

## آیت نمبر:53

*عنقریب ہم ان کو اپنی نشانیاں آفاق میں بھی دکھائیں گے اور ان کے اپنے نفس میں بھی یہاں تک کہ ان پر یہ بات کھل جائے گی کہ یہ قرآن واقع ہی حق ہے کیا یہ بات کافی نہیں کہ تیرا رب ہر چیز کا شاہد ہے۔

ہر چیز سے گواہ ہے۔

## آیت نمبر:54

*آگاہ رہو یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں۔

تو یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں کیونکہ قیامت کے دن کا جس کو یقین ہو اس ملاقات کے جس کو یقین ہو وہ اس کی تیاری کرتا ہے اور جس کو یقین نہیں ہے تو وہ وہاں پہ قیامت کے دن خسارہ پانے والوں میں سے ہو گا لیکن انسانوں میں سے سمجھدار وہ ہے کہ جو زندگی میں دنیا کی زندگی میں ہر گھڑی ہر لمحے قیامت کی تیاری کرے اور ہر حال میں اللہ سے خوش و راضی ہو۔

*یہ لوگ اپنے رب کی ملاقات میں شک رکھتے ہیں اور سن رکھو اللہ ہر چیز پر محیط ہے۔

# سورۃ الشوریٰ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## آیت نمبر:01

*ح م

## آیت نمبر:02

*ع س ق

## آیت نمبر:03

*اسی طرح اللہ غالب اور حکیم تمہاری طرف اور تم سے پہلے گزرے ہوئے رسولوں کی طرف وحی کرتا رہا ہے۔

## آیت نمبر:04

*آسمان اور زمین میں جو کچھ بھی ہے اسی کا ہے وہ برتر اور عظیم ہے۔

## آیت نمبر:05

*قریب ہے کہ آسمان اوپر سے پھٹ پڑیں۔

آسمان پھٹ پڑیں کہ انسان اس قدر گناہ کر رہا ہے اتنی اللہ کی نافرمانی کر رہا ہے۔

*فرشتے اپنے رب کی حمد کے ساتھ اس کی تسبیح کر رہے ہیں اور زمین والوں کے حق میں درگزر کی درخواستیں کیے جا رہے ہیں آگاہ رہو حقیقت میں اللہ غفور ورحیم ہی ہے۔

## آیت نمبر:06

*جن لوگوں نے اللہ کو چھوڑ کر اپنے کچھ دوسرے سرپرست بنا رکھے ہیں اللہ ہی ان پر نگران ہے اور تم ان کی ذمہ دار نہیں ہو۔

## آیت نمبر:07

*ہاں اسی طرح اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم یہ قرآن عربی ہم نے آپ کی طرف وحی کیا ہے تاکہ آپ بستیوں کے مرکز شہر مکہ اور اس کے گرد و پیش میں رہنے والوں کو خبردار کر دیجئے اور جمع ہونے کے دن سے ڈرایئے جس کے آنے میں کوئی شک نہیں ہے۔

قیامت کے دن کی بات ہے۔

*ایک گروہ کو اس دن جنت میں جانا ہے اور دوسرے گروہ کو دوزخ میں۔

## آیت نمبر:08

*اور اگر اللہ چاہتا تو ان سب کو ایک ہی امت بنا دیتا مگر وہ جسے چاہتا ہے اپنی رحمت میں داخل کرتا ہے اور ظالموں کا نہ کوئی ولی ہوگا اور نہ مددگار۔

## آیت نمبر:09

*کیا یہ ایسے نادان ہیں کہ انہوں نے اسے چھوڑ کر دوسرے ولی بنا رکھے ہیں ولی تو بس اللہ ہی ہے وہی مردوں کو زندہ کرے گا اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

## آیت نمبر:10

*تمہارے درمیان جس معاملے میں اختلاف ہو اس کا فیصلہ کرنا اللہ کا کام ہے۔

دنیا میں لوگوں کے درمیان مختلف چیزوں پہ اختلاف چلتا رہتا ہے لیکن دین کے معاملے میں اختلافات نہیں ہونے چاہییں اور دین کے ہر معاملے کو قرآن اور سنت کی طرف پھیر دینا چاہیئے اور جو لوگ قرآن و سنت کو تھامتے ہیں وہ کبھی گمراہ نہیں ہوتے نہ ہی ان کے درمیان زیادہ بڑے اختلافات ہوتے ہیں اور پھر جو اختلافات ہیں ان کا فیصلہ تو اللہ تعالیٰ خود قیامت کے دن کریں گے۔

*وہی اللہ میرا رب ہے اسی پر میں نے بھروسہ کیا اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔

## آیت نمبر:11

*آسمانوں اور زمین کا بنانے والا ہے جس نے تمہاری اپنی جنس سے تمہارے لیے جوڑے پیدا کیے اور اسی طرح جانوروں میں بھی ان کی ہم جنس جوڑے بنائے اور اس طریقے سے وہ تمہاری نسلیں پھیلاتا ہے کائنات کی کوئی چیز اس کے جیسی نہیں۔

کائنات کی کوئی چیز اللہ کی مشابہ نہیں ہے تو اس لیے اگر کائنات کی کوئی چیز اللہ کی جیسی نہیں ہے تو پھر اللہ کو مخلوق پہ قیاس بھی نہیں کرنا چاہیئے اور اللہ کے لیے مخلوق جیسی مثالیں بھی نہیں بیان کرنی چاہیے کیونکہ اللہ کی ہستی انسان کے تصورات سے بالکل دور ہے انسان تصور بھی نہیں کر سکتا اللہ تعالیٰ کی ہستی کو۔

*وہ سب کچھ سننے والا اور دیکھنے والا ہے۔

ایک ہی وقت میں پوری کائنات کے ایک ایک بندے ایک ایک چیز کو سن بھی رہا ہے اور دیکھ بھی رہا ہے۔

## آیت نمبر:12

*آسمانوں اور زمین کے خزانوں کی کنجیاں اسی کے پاس ہیں۔

تو جب سب کچھ اسی کے پاس پھر دعا بھی اسی سے مانگنی چاہیے۔

*جسے چاہتا ہے وہ کھلا رزق دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے نپا تُلا دیتا ہے اسے ہر چیز کا علم ہے۔

وہ سب سے بہتر جانتا ہے کہ کس کو کیا دینا چاہیئے۔اور پھر جو انسان اللہ سے جتنی دعائیں مانگتا ہے اس سے اللہ خوش ہوتا ہے اور اللہ اسباب پیدا کر دیتا ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالیٰ فرماتا ہے اے میرے بندو تم سب گمراہ ہو سوائے اس کے جسے میں ہدایت دوں تو پس تم مجھ سے ہدایت مانگو میں تم کو ہدایت دوں گا۔اور اے میرے بندو تم سب بھوکے ہو سوائے اس کے جسے میں کھلاؤں تو تم مجھ سے کھانا مانگو میں تم کو کھانا دوں گا اور اے میرے بندو تم سب گنہگار ہو اور میں تم کو معاف کرتا ہوں پس تم مجھ سے بخشش مانگو میں تم کو بخشش عطا کروں گا اور اے میرے بندو اگر تمہارے اول اور تمہارے آخر سب کے سب جن اور انس ایک چٹیل میدان میں کھڑے ہو کے مجھ سے دعائیں مانگنے لگیں تو میں ان کو اگر وہ سب کچھ عطا کر دوں جو وہ مجھ سے مانگیں تو تب بھی میرے خزانوں میں کمی نہ ہو گی مگر جتنی سمندر میں سوئی ڈال کے کمی آتی ہے۔

یعنی بالکل ذرا سی نہ ہونے کے برابر تو اللہ تعالیٰ کے خزانے اتنے وسیع ہیں اس لیے سب کچھ اللہ ہی سے مانگنا چاہیئے۔

## آیت نمبر:13

*اس نے تمہارے لیے دین کا وہی طریقہ مقرر کیا ہے جس کا حکم اس نے نوح علیہ السلام کو دیا تھا اور جس سے اب تمہاری طرف اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے وحی کے ذریعے سے بھیجا ہے اور جس کی ہدایت ہم ابراہیم اور موسیٰ اور عیسیٰ کو دے چکے ہیں اس تاکید کے ساتھ کہ قائم رہو اس دین پر اور اس میں متفرق نہ ہو جاؤ، یہی بات ان مشرکین کو سخت ناگوار ہوئی ہے جس کی طرف اے محمد آپ ان کو دعوت دے رہے ہیں۔

تو مشرکین کو کون سی بات ناگوار ہے کہ صرف ایک اللہ کی طرف کیوں دعوت دی جا رہی ہے اور تمام انبیاء نے ایک ہی جیسی دعوت دی ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا تمام انبیاء باپ شریک بھائی ہیں ان کی مائیں مختلف ہیں ان کا دین ایک ہی ہے اور ہمارے درمیان کوئی مختلف نبی نہیں۔

یعنی نبوت سے نبوت جڑی ہوئی ہے اور سب ایک ہی دین لے کے آئیں ہیں۔

ہاں شریعت مختلف ہو سکتی ہے جیسے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی شریعت موسیٰ علیہ السلام کی شریعت سے مختلف تھی۔اور مشرکین کو تو توحید کا عقیدہ بہت زیادہ تکلیف دیتا ہے اور جب اللہ کے بندوں کو غیر اللہ سے دور کیا جاتا ہے تو شیطان کو بہت غصہ آتا ہے تو مشرکین کو یہ بات سخت ناگوار ہے کہ جس کی طرف اسلام دعوت دے رہا ہے۔

*اللہ جسے چاہتا ہے اپنا کر لیتا ہے اور وہ اپنی طرف آنے کا راستہ اسی کو دکھاتا ہے جو اس کی طرف رجوع کرے۔

## آیت نمبر:14

*لوگوں میں جو تفرق رونما ہوا وہ اس کے بعد ہوا کہ ان کے پاس علم آ چکا تھا اور اس بنا پہ ہوا کہ وہ آپس میں ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے اگر تیرا رب پہلے ہی یہ بات نہ فرما چکا ہوتا کہ ایک وقت مقرر تک فیصلہ ملتوی رکھا جائے گا تو ان کا فیصلہ چکا دیا گیا ہوتا اور حقیقت یہ ہے کہ اگلوں کے بعد جو لوگ کتاب کے وارث بنائے گئے وہ اس کی طرف بڑے اضطراب انگیز شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

## آیت نمبر:15

*چونکہ یہ حالت پیدا ہو چکی ہے اس لیے اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اب تم اسی دین کی طرف دعوت دو اور جس طرح تمہیں حکم دیا گیا ہے اس میں مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاؤ۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص نے کہا کہ مجھے اسلام کے بارے میں کچھ نصیحت کیجئے تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ سب سے پہلے اقرار کرو کہ میں ایک اللہ پر ایمان لے آیا اور پھر اس نے ثابت قدم رہو۔

تو اسلام پہ قائم رہنا اور ثابت قدم ہونا بہت زیادہ ضروری ہے۔

پھر وہ شخص پوچھنے لگا کہ اس کے بارے میں کس چیز سے بچوں تو آپ نے زبان کی طرف اشارہ کیا کہ زبان سے بچو۔

آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اسلام پہ ثابت قدم رہو اور اپنا اخلاق اچھا کرو۔

تو یہ دو باتیں بہت ضروری ہیں سب سے پہلے ایمان اللہ پہ ایمان لانا اور پھر ڈٹ جانا ثابت قدم رہنا کیونکہ انسان جب بھی ایمان کے راستے پہ چلتا ہے جب بھی کوئی نیکی کا کام کرتا ہے تو مشکلات تو آتی ہیں لیکن مشکلات سے مومن نہیں گھبراتا اور نہ ہی مشکلات کے آنے پہ وہ نیکی کرنا چھوڑ دیتا ہے نہ ہی نیکی کے راستے سے پیچھے ہٹتا ہے کیونکہ وہ دنیا کے لیے نہیں کر رہا ہوتا وہ اللہ کے لیے کر رہا ہوتا ہے تو جو اللہ کے لیے کام کر رہا ہوتا ہے وہ پھر اس راستے پہ جم جاتا ہے اللہ کے راستے پہ وہ جم جاتا ہے۔

*اس راستے پر مضبوطی کے ساتھ قائم ہو جاؤ اور ان خواہشات کی اتباع نہ کرو جو لوگوں کی خواہشات ہیں اور ان سے کہہ دو کہ اللہ نے جو کتاب بھی نازل کی ہے میں اس پر ایمان لے آیا مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں تمہارے درمیان انصاف کروں اللہ ہی ہمارا رب ہے اور اللہ ہی تمہارا رب ہے ہمارے اعمال ہمارے لیے ہیں اور تمہارے اعمال تمہارے لیے ہیں ہمارے اور تمہارے درمیان تو کوئی جھگڑا نہیں ہے اللہ ایک روز ہم سب کو جمع کرے گا اور اسی کی طرف ہم سب کو جانا ہے۔

## آیت نمبر:16

*اللہ کی دعوت پر لبیک کہہ جانے کے بعد جو لوگ لبیک کہنے والوں سے اللہ کے دین کے معاملے میں جھگڑا کرتے ہیں ان کی حجت بازی ان کے رب کے نزدیک بالکل باطل ہے اور ان پر اللہ کا غضب ہے اور ان کے لیے سخت عذاب ہے۔

## آیت نمبر:17

* وہ اللہ ہی ہے جس نے حق کے ساتھ یہ کتاب اور میزان نازل کی اور تمہیں کیا خبر کہ شاید قیامت کی گھڑی قریب ہی آلگی ہو۔

اور بے شک قیامت قریب آچکی ہے اور قیامت کی تیاری کے لیے قرآن پاک کو پڑھنا اور سمجھنا اور اس کے اوپر عمل کرنا بہت ضروری ہے۔

## آیت نمبر:18

*جو لوگ اس کے آنے میں ایمان نہیں رکھتے وہ تو اس کے لیے جلدی مچاتے ہیں اور جو اس پر ایمان رکھتے ہیں وہ اس سے ڈرتے ہیں اور جانتے ہیں وہ یقیناً آنے والی ہے۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا میری عزت کی قسم میں اپنے بندوں پر دو امن اور دو خوف جمع نہیں کرتا اگر میرا بندہ دنیا میں مجھ سے امن میں رہا تو اس دن خوف میں مبتلا کروں گا یعنی جیسے کافر لوگ ہیں جس دن میں اپنے بندوں کو جمع کروں گا قیامت کے دن اور اگر دنیا میں وہ مجھ سے ڈر گیا جیسے جو مومن ہے وہ اللہ سے قیامت کے دن سے ڈرتا ہے تو اگر وہ دنیا میں مجھ سے ڈر گیا تو لوگوں کی جمع ہونے کے دن میں اسے امن عطا کروں گا۔

تو اس لیے قیامت کا خوف اور اس کی تیاری بہت ضروری ہے۔

*جو لوگ اس گھڑی کے آنے میں شک ڈالنے والی بحثیں کرتے ہیں وہ گمراہی میں بہت دور نکل چکے ہیں۔

## آیت نمبر:19

*اللہ اپنے بندوں پر بہت مہربان ہے وہ جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے اور وہ بڑی قوت والا زبردست ہے۔

## آیت نمبر:20

*جو کوئی آخرت کی کھیتی چاہتا ہے اس کی کھیتی کو ہم بڑھاتے ہیں۔

یعنی اس کو دنیا میں بھی دیتے ہیں اور آخرت میں بھی دیتے ہیں۔

*اور پھر دنیا کی کھیتی چاہتا ہے اسے دنیا ہی میں دے دیتے ہیں اور اس کے لیے آخرت میں کوئی حصہ نہیں۔

## آیت نمبر:21

*کیا یہ لوگ کچھ ایسے شریک خدا بنا کے رکھے ہوئے ہیں جنہوں نے ان کے لیے دین کی نوعیت رکھنے والا ایک ایسا طریقہ مقرر کر رکھا ہے جس کا اللہ نے حکم نہیں دیا اگر فیصلے کی بات پہلے طے نہ کر دی گئی ہوتی تو ان کا فیصلہ چکا دیا ہوتا یقیناً ان ظالموں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

## آیت نمبر:22

* تم دیکھو گے یہ ظالم اس وقت اپنے کیے کے انجام سے ڈر رہے ہوں گے اور وہ ان پر آ کر رہے گا بخلاف اس کے وہ لوگ جو ایمان لے آئے ہیں اور جنہوں نے نیک عمل کیے ہیں وہ جنت کے باغات میں ہوں گے جو کچھ بھی وہ چاہیں گے اپنے رب کے ہاں پائیں گے یہی اللہ کا بڑا فضل ہے۔

## آیت نمبر:23

* یہ ہے وہ چیز جس کی خوشخبری اللہ اپنے بندوں کو دیتا ہے جنہوں نے ایمان لایا اور نیک اعمال کیے اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم لوگوں سے کہہ دیجیئے میں اس کام پر تم سے کسی اجر کا طالب نہیں ہوں البتہ رشتہ داری کی محبت ضرور چاہتا ہوں۔

کیونکہ کہا جاتا ہے کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی قریش کی ہر قبیلے کے ساتھ رشتہ داری تھی۔

*جو کوئی بھلائی کمائے گا ہم اس کے لیے اس بھلائی میں خوبی کا اضافہ کر دیں گے اور بے شک اللہ در گزر کرنے والا اور بہت قدر دان ہے۔

تو اس آیت میں جو بات ہو رہی ہے کہ جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہیں ان کو اس دعوت پہ اس کام پہ تبلیغ پہ قرآن پاک کے پھیلانے پہ اس کی تعلیم پہ لوگوں سے کوئی اجر نہیں چاہیئے بس اتنی سی بات ہے کہ تم میرے رشتہ داروں سے صلہ رحمی کرو ان سے محبت کرو۔

## آیت نمبر:24

*کیا یہ لوگ کہتے ہیں کہ اس شخص نے اللہ پر جھوٹا بہتان گھڑ لیا ہے اگر اللہ چاہے تو تمہارے دلوں پر مہر لگا دے وہ باتوں کو مٹا دیتا ہے اور حق کو اپنے نافرمانوں سے حق کر کے دکھاتا ہے وہ سینوں کے چھپے ہوئے راز تک جانتا ہے۔

## آیت نمبر:25

* وہی ہے جو اپنے بندوں سے توبہ قبول کرتا ہے اور برائیوں سے در گزر کرتا ہے حالانکہ تم لوگوں کے سب افعال کا اسے خوب علم ہے۔

اللہ تعالیٰ انسانوں کی برائیوں سے در گزر کرتا ان پہ رحم کرتا ہے۔

ایک شخص نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے آ کے کہا کہ ایسے آدمی کے بارے میں آپ کا کیا خیال ہے جس نے ہر طرح کا گناہ کر لیا ہو اور گناہ کر کر کے ہر طرح کی خواہش پوری کر چکا ہو تو کیا اس کے لیے بھی کوئی توبہ ہے آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس سے فرمایا کیا تم مسلمان ہو گئے ہو اس نے کہا ہاں آپ نے فرمایا نیک اعمال کیے جاؤ اور گناہ چھوڑ دو اللہ تمہارے سارے گناہوں کو نیکیوں میں بدل دے گا اس شخص نے کہا اور جو میں نے دھوکے دیے اور جو نافرمانیاں کیں وہ سب بھی تو آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہاں وہ وہ سب بھی اور اس کے بعد وہ شخص اللہ اکبر اللہ اکبر اور تکبیر پڑھتا چلا گیا اور اس کے بعد وہ وہاں سے چلا گیا۔

تو اللہ تعالیٰ اتنی زیادہ توبہ قبول کرنے والا ہے اللہ تعالیٰ یہ دیکھتے ہیں کہ توبہ سچی کتنی ہے اور ان گناہوں پہ ندامت کتنی ہے اور پھر دوبارہ اللہ سے نہ کرنے کا وعدہ کتنا ہے انسان کے اس چیز کے اوپر کتنا زیادہ ارادہ ہے کہ وہ دوبارہ یہ گناہ نہیں کرے گا۔

## آیت نمبر:26

* وہ ایمان لانے والوں اور نیک عمل کرنے والوں کی دعا قبول کرتا ہے۔

تو جو نیک لوگ ہیں ان کی دعا جلدی سنی جاتی ہیں ان کی دعا جلدی قبول ہوتی ہے کہ جیسے بنی اسرائیل میں سے تین بندے غار میں پھنس گئے تھے اور ایک بڑی چٹان اس غار کے منہ پہ آ کے تو اس کا غار کے منہ بند کر دیا تھا اور اب ان تینوں کے پاس باہر نکلنے کا کوئی راستہ نہیں تھا تو تینوں لوگوں نے یہ سوچا کہ اپنی زندگی کی نیکیاں یاد کر کے تو اللہ تعالیٰ سے ان کاموں کا واسطہ دے کے تو یہاں سے نکلنے کا راستہ بنواتے ہیں اور پھر انہوں نے اپنی زندگی کی نیکیاں یاد کیں اور اللہ تعالیٰ

سے دعا کی کہ اگر آپ ہمارے ان کاموں سے خوش ہیں تو اس چٹان کو ہم سے ہٹا دیں اور یوں نیکیوں کی وجہ سے وہ غار سے باہر آ گئے۔

پھر اسی طرح جیسے فرض نماز ہے یا قرآن پاک پڑھ چکنے کے بعد ان کے بعد دعائیں قبول ہوتی ہیں تو نیک کام کرنے کے بعد اللہ سے دعا ضرور مانگنی چاہیے۔

*رہے انکار کرنے والے کفر کرنے والے ان کے لیے تو دردناک سزا ہے۔

## آیت نمبر:27

*اگر اللہ اپنے سب بندوں کو کھلا رزق دے دیتا تو اس زمین میں سرکشی کا طوفان برپا کر دیتے مگر وہ ایک حساب سے جتنا چاہتا ہے نازل کرتا ہے۔

تو اللہ تعالیٰ اپنی مرضی سے اپنی حکمت سے بندوں کو رزق دیتا ہے اور رزق کی فراخی یا بہت مال ہونا اس بات کی علامت نہیں ہے کہ اللہ اس بندے سے بہت راضی ہوتا ہے مال کا کم ہونا زیادہ ہونا دونوں ہی ایک طرح سے امتحان ہیں۔

*یقیناً وہ اللہ اپنے بندوں سے باخبر ہے اور ان پر نگاہ رکھتا ہے۔

## آیت نمبر:28

*وہی ہے جو لوگوں کی مایوس ہو جانے کے بعد بارش برساتا ہے اور اپنی رحمت پھیلا دیتا ہے اور وہی قابل تعریف ولی ہے۔

## آیت نمبر:29

*اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ زمین اور آسمانوں کی پیدائش اور یہ جاندار مخلوقات جو اس نے دونوں جگہ پھیلا رکھی ہیں وہ جب چاہے انہیں اکٹھا کر سکتا ہے۔

## آیت نمبر:30

*اور تم پر جو مصیبت بھی آئی تمہارے اپنے ہاتھوں کی کمائی سے آئی ہے اور بہت سی قصوروں سے وہ ویسے ہی در گزر کر جاتا ہے۔

تو ہر مصیبت اور ہر تکلیف سے گناہ معاف ہوتے ہیں حتیٰ کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث سے ہمیں پتہ چلتا ہے کہ مسلمان کو جو رنج اور دکھ اور فکر اور غم اور تکلیف اور کوئی بھی پریشانی پیش آتی ہے حتیٰ کہ ایک کانٹا بھی اگر اس کو چبھتا ہے تو اللہ اس کی کسی نہ کسی خطا کو معاف کر دیتا ہے کسی نہ کسی گناہ کا یہ تکلیف کفارہ بن جاتی ہے۔

## آیت نمبر:31

*تم زمین میں اپنے خدا کو عاجز کر دینے والے نہیں ہو اور اللہ کے مقابلے میں تم کوئی حامی و مدد گار نہیں رکھتے۔

## آیت نمبر:32

*اس کی نشانیوں میں سے ہے یہ جہاز جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح نظر آتے ہیں۔

## آیت نمبر:33

* اللہ جب چاہے ہوا کو ساکن کر دو یہ سمندر کی پیٹھ پر کھڑے کے کھڑے رہ جائیں اس میں بڑی نشانیاں ہیں ہر اس شخص کے لیے جو کمال درجہ صبر اور شکر ادا کرنے والا ہو۔

## آیت نمبر:34

* یہاں پر سوار ہونے والوں کے بہت سے گناہوں سے در گزر کرتے ہوئے ان کی چند ہی کرتوتوں کی پاداش میں انہیں ڈبو دے۔

## آیت نمبر:35

*اور اس وقت ہماری آیات میں جھگڑا کرنے والوں کو پتہ چل جائے گا کہ اب ان کے لیے کوئی جائے پناہ نہیں ہے۔

## آیت نمبر:36

*جو کچھ بھی تم لوگوں کو دیا گیا ہے وہ محض دنیا کی چند روزہ زندگی کا سامان ہے۔

تو یہ دنیا کی زندگی کا سامان کوئی ایسی چیز نہیں ہے کہ جس کے اوپر انسان بڑا پھول رہا ہے اور بڑا خوش ہو بلکہ یہ جس کو بھی ملی ہے تھوڑی مدت کے لیے ملی ہے اور اس کا حساب کتاب ہو گا۔

*اور جو کچھ اللہ کے ہاں ہے وہ بہتر بھی ہے اور پائدار بھی ہے۔

اور یہ جو بہتر اور پائیدار ہے یہ جنت کن کے لیے ہے یہ ان کے لیے ہے۔

*جو ایمان لائے ہیں اپنے رب پہ بھروسہ کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:37

*وہ بڑے بڑے گناہوں اور بے حیائی کے کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔

بڑے بڑے گناہ کون سے ؟ حدیث سے پتہ چلتا ہے کہ گناہ وہ ہے جو تمہارے دل کو کھٹکے اور تم اس کے بارے میں لوگوں کو مطلع نہ کرنا چاہو۔

یعنی چاہو کہ لوگوں کو اس کے بارے میں خبر ہی نہ ہو تو جو بات لوگوں سے خفیہ رکھنا چاہو اور دل کو کھٹک بھی رہی ہو تو وہ گناہ کی بات ہے۔

صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہ تو چھوٹے چھوٹے گناہوں سے بہت زیادہ بچنے کی کوشش کرتے تھے۔

انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کہتے ہیں رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے دنیا سے جانے کے بعد کچھ لوگوں کے اعمال دیکھتے ہوئے کہ تم اعمال کرتے ہو اور تم انہیں بال سے زیادہ باریک اور ہلکا سمجھتے ہو یعنی تم انہیں گناہ ہی نہیں سمجھتے حالانکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں ہم ان گناہوں کو ہلاک کر دینے والا سمجھتے تھے۔

یعنی اتنا بڑا سمجھتے تھے تو جو بھی ایسے ایسے گناہوں کے جو انسان چاہے کہ یہ لوگوں کو ان کی خبر نہ ہو ان سے ضرور پرہیز کرنی چاہیئے۔ کیونکہ لوگ اس لائق نہیں ایک انسان انسانوں سے ڈرے یا بندوں سے ڈرے اللہ سے ڈرنا چاہیئے۔

*یہ وہ لوگ ہیں کہ اگر انہیں غصہ آ جائے تو در گزر کر جاتے ہیں۔

غصے کے وقت غصہ پی جانا معاف کر دینا بہت بڑی بات ہے اور ایسے بندے پہ اللہ بھی غصہ نہیں کرے گا کہ

جیسے ایک شخص نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا کہ مجھے اللہ کے غصے سے کیا چیز بچا سکتی ہے تو آپ نے فرمایا تم لوگوں پر غصہ نہ کرو اللہ تم پہ غصہ نہیں کرے گا۔

اسی طرح

ایک شخص نے رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم سے کہا کہ مجھے نصیحت کیجئے تو آپ نے فرمایا غصہ نہ کرو وہ شخص کہنے لگا کہ میں نے آپ کے اس فرمان پر غور کیا تو میں نے جان لیا کہ غصہ ہر قسم کے شر کو اور ہر طرح کے گناہ و بد اخلاقی کو جمع کرتا ہے۔

تو یہ جو جنت میں جانے والے لوگ ہیں یہ غصے کے وقت در گزر کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:38

*یہ اپنے رب کا حکم مانتے ہیں نماز قائم کرتے ہیں اپنے معاملات آپس کی مشاورت سے چلاتے ہیں۔

تو مشاورت بہت زیادہ اچھی چیز ہے مشاورت سے ایک تو فیصلے بہت اچھے ہوتے ہیں دوسروں کا نقطہ نظر پتہ چلتا ہے ٹیم مضبوط ہوتی ہے سب لوگوں میں احساس ذمہ داری پیدا ہوتا ہے اور اچھی آراء بھی سامنے آتی ہیں اور ہم دیکھتے ہیں کہ اسلامی میں مشاورت کی بہت اہمیت ہے حتیٰ کہ جب اذان کی جب بات ہو رہی تھی کہ لوگوں کو نماز کے لیے کیسے جمع کیا جائے تو مختلف صحابہ کرام نے اپنے اپنے مشورے دیے تو اس لیے مشاورت سے کام کرنا چاہیے اس سے اچھی چیز سامنے آتی ہے۔

*ہم نے جو کچھ بھی رزق انہیں دیا ہے اس میں سے وہ خرچ کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:39

*اور جب ان کو زیادتی کی جاتی ہے تو اس کا مقابلہ کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:40

*برائی کا بدلہ ویسے ہی برائی ہے پھر جو کوئی معاف کر دے اور اصلاح کرے تو اس کا اجر اللہ کے ذمہ ہے۔

معاف کرنا بہت ہی اچھی صفت ہے اگر ہم دیکھیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی ذات کے لیے کبھی کسی سے بدلہ نہیں لیا تھا ہاں لیکن البتہ اگر اجتماعیت کو کوئی چیز نقصان دے رہی ہو تو اس کو معاف کرنے کے بجائے بدلہ لینا زیادہ بہتر ہے جب اجتماعیت کا جماعت کا نقصان ہو رہا ہو اور معاف کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ ایسے بندے کو اللہ معاف کر دیتا ہے۔

جیسے حدیث پاک میں آتا ہے کہ تم لوگوں پہ رحم کرو تو تم پہ رحم کیا جائے گا تم لوگوں کو معاف کر دو اللّٰہ تمہیں معاف کر دے گا۔

*اللہ ظالموں کو پسند نہیں کرتا۔

## آیت نمبر:41

*اور جو لوگ ظلم ہونے کے بعد بدلہ لیں ان کو ملامت نہیں کی جاسکتی۔

## آیت نمبر:42

* ملامت کے مستحق تو وہ ہیں جو دوسروں پر ظلم کرتے ہیں اور زمین میں ناحق زیادتیاں کرتے ہیں ایسے لوگوں کے لیے دردناک عذاب ہے۔

## آیت نمبر:43

*البتہ جو شخص صبر سے کام لے اور در گزر کرے تو یہ بڑی الوالعزم کے کاموں میں سے ہے۔

## آیت نمبر:44

* جس کو اللہ ہی گمراہی میں پھینک دے اس کا کوئی سنبھالنے والا اللہ کے بعد نہیں ہے تم دیکھو گے کہ یہ ظالم جب عذاب دیکھیں گے تو کہیں گے اب پلٹنے کا کوئی راستہ نہیں ہے۔

## آیت نمبر:45

*اور تم دیکھو گے کہ یہ جہنم کے سامنے جب لائے جائیں گے تو ذلت کے مارے جھکے جا رہے ہوں گے اور اس کو نظر بچا بچا کر کن اکھیوں سے دیکھیں گے اس وقت وہ لوگ جو ایمان لائے تھے کہیں گے کہ واقعی اصل سیاہ کار تو وہی ہیں جنہوں نے آج قیامت کے دن اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو خسارے میں ڈال دیا۔

تو اصل خسارے والے یہ لوگ ہیں جنہوں نے خود کو بھی خسارے میں ڈالا اور اپنے گھر والوں کو بھی۔

*خبر دار رہو ظالم لوگ مستقل عذاب میں ہوں گے۔

جہنم کا عذاب مستقل ہو گا۔

## آیت نمبر:46

*اور ان کے کوئی دوست اور مددگار نہ ہوں گے جو اللہ کے مقابلے میں ان کی مدد کو آئیں جس سے اللہ گمراہی میں پھینک دے اس کے لیے کوئی بچنے کا راستہ نہیں ہے۔

## آیت نمبر:47

*مان لو اپنے رب کی بات اس سے پہلے کہ وہ دن آ جائے جس کے ٹلنے کی کوئی صورت اللہ کی طرف سے نہیں ہے اس دن تمہارے لیے کوئی جائے پناہ نہ ہو گی اور نہ کوئی تمہارے حال کو بدلنے کی کوشش کرنے والا ہو گا۔

تو ابھی عمل کا وقت ہے ابھی عمل بہتر کر لینا چاہیے قیامت کے دن تو بدلہ اور جزا دینے کا دن ہے۔

## آیت نمبر:48

*اب اگر یہ لوگ منہ موڑتے ہیں تو اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے آپ کو ان پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا ہے آپ پر تو صرف بات پہنچا دینے کی ذمہ داری ہے اور انسان کا حال تو یہ ہے جب ہم اسے اپنی رحمت کا مزہ چکھاتے ہیں تو یہ اس وقت پھول جاتا ہے اور اگر اس کے اپنے ہاتھوں کا کیا دھرا کسی مصیبت کی شکل میں اس وقت الٹ پڑتا ہے تو یہ سخت ناشکرا بن جاتا ہے۔

## آیت نمبر:49

* اللہ زمین اور آسمانوں کی بادشاہی کا مالک ہے وہ جو کچھ چاہتا ہے پیدا کرتا ہے جسے چاہتا ہے لڑکیاں دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے لڑکے دیتا ہے۔

لڑکیوں کا بیٹیوں کا ذکر پہلے کیا گیا کیونکہ ان کی فضیلت بھی بہت زیادہ ہے۔

## آیت نمبر:50

* جسے چاہتا ہے لڑکی اور لڑکوں میں ملا جلا کر دیتا ہے اور جسے چاہتا ہے بانجھ کر دیتا ہے وہ سب کچھ جانتا ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

ہر چیز پہ قادر ہے عیسی علیہ السلام کو بن باپ کے پیدا کیا آدم کو ماں باپ دونوں کے بغیر پیدا کر دیا یہ سب اللہ کی قدرت کی نشانیاں ہیں اس لیے اللہ کی رضا میں راضی رہنا چاہیے کسی کی بیٹیاں ہیں کسی کے بیٹے ہیں کسی کے دونوں ہیں کوئی اولاد کے بغیر ہے تو ان سب باتوں میں اللہ کی اپنی حکمت و مصلحت ہے۔

## آیت نمبر:51

*کسی انسان کا یہ مقام نہیں ہے کہ اللہ اس سے روبرو بات کرے اس کی بات یاتو وحی کے طور پر ہوتی ہے یا پردے کے پیچھے سے یا کوئی پیغمبر بھیجا جاتا ہے۔

یعنی کہ فرشتہ تواب یہاں پہ وحی کس کس طرح سے ہوتی ہے اس کے طریقے بتائے کہ تین طریقے بتائے گئے ہیں کہ یاتو اشارے سے ہوتی ہے یا پردے کے پیچھے سے اللہ کلام کرتا ہے اور یا پھر کوئی فرشتہ پیغمبر کی طرح سے اللہ کے پیغامات لے کے آتا ہے اور رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم پر ان تینوں طریقوں سے وحی نازل ہوئی ہے۔

*عائشہ صدیقہ فرماتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر وحی آنے کی ابتدا سچے خوابوں سے ہوئی تھی اور یہ سلسلہ بعد میں بھی جاری رہا۔

اسی طرح شب معراج پہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے ایسے کلام کیا تھا جیسے حضرت موسیٰ اور اللہ تعالیٰ کے درمیان ہوا تھا یعنی بالکل جیسے دو لوگ آپس میں صحیح سے بات چیت کرتے ہیں اس طرح کی بات چیت ہوئی تھی اور تیسری قسم تو جیسے حضرت جبرائیل علیہ السلام وحی لے کے آتے تھے تو یہ وحی کے تین طریقے ہیں کہ جس طرح سے قران پاک ان تین وحی کے طریقوں سے نازل ہوا۔

## آیت نمبر:52

*اور اسی طرح اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے اپنے حکم سے ایک روح تمہاری طرف وحی کی ہے (یعنی قرآن پاک) تمہیں کچھ پتہ نہ تھا کہ کتاب کیا ہوتی ہے اور ایمان کیا ہوتا ہے مگر اس روح کو ہم نے ایک روشنی بنادیا جس سے ہم راہ دکھاتے ہیں اپنے بندوں میں سے جسے چاہتے ہیں۔

تو یہ جو قرآن پاک ہے یہ سیدھا راستہ دکھاتے ہیں یہ اللہ کا راستہ دکھاتا ہے۔

*یقیناً تم سیدھے راستے کی طرف رہنمائی کر رہے ہو۔

## آیت نمبر:53

*اس خدا کے راستے کی طرف جو زمین اور آسمانوں کی ہر چیز کا مالک ہے اور خبردار رہو سارے معاملات اللہ ہی کی طرف رجوع کرتے ہیں۔

# سورۃ الزخرف

بسم اللہ الرحمن الرحیم

## آیت نمبر:01

*حٰمٓ۔

## آیت نمبر:02

*قسم ہے اس واضح کتاب کی۔

## آیت نمبر:03

*کہ ہم نے اسے عربی زبان کا قرآن بنایا ہے تاکہ تم لوگ اسے سمجھو۔

کیونکہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم کی مادری زبان عربی تھی جس قوم کی طرف آپ نے پیغام لے کے جانا تھا وہ قوم عربی تھی تو وہاں پہ پھر عربی زبان میں قرآن پاک نازل کیا گیا ویسے بھی عربی زبان اتنی فصیح ہے کہ جو اللہ کے اتنے بڑے کلام کا احاطہ کر سکتی ہے۔

## آیت نمبر:04

*اور در حقیقت یہ ام الکتاب میں درج ہے (یعنی لوح محفوظ میں) ہمارے ہاں بڑی بلند مرتبے والی اور حکمت سے لبریز کتاب ہے۔

## آیت نمبر:05

*اب کیا ہم تم سے بیزار ہو کے یہ نصیحت کرنا تمہارے ہاں بھیجنا چھوڑ دیں صرف اس وجہ سے کہ تم حد سے گزرے ہوئے لوگ ہو۔

## آیت نمبر:06

*پہلے گزری ہوئی قوموں میں بھی بارہا ہم نے نبی بھیجے ہیں۔

## آیت نمبر:07

* کبھی ایسا نہیں ہوا کہ کوئی نبی ان کے پاس آیا ہو اور انہوں نے اس کا مذاق نہ بنایا ہو۔

## آیت نمبر:8

*جو لوگ اس سے بدرجہ زیادہ طاقتور تھے ان کو ہم نے ہلاک کر دیا اور پچھلی قوموں کی مثالیں گزر چکی ہیں۔

## آیت نمبر:9

*اگر تم ان لوگوں سے پوچھو کہ زمین اور آسمانوں کو کس نے پیدا کیا ہے تو یہ خود کہیں گے کہ انہیں اسی زبردست علیم ہستی نے پیدا کیا ہے۔

## آیت نمبر:10

*وہی جس نے تمہارے لیے اس زمین کو گہوارہ بنایا اور اس نے تمہاری خاطر راستے بنا دیے تاکہ تم اپنی منزل مقصود کی راہ پا سکو۔

## آیت نمبر:11

*جس نے ایک خاص مقدار میں آسمان سے پانی اتارا اور اس کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ کیا اسی طرح ایک روز تم زمین سے برآمد کیے جاؤ گے۔

تو جیسے پانی کے ذریعے مردہ زمین زندہ ہو جاتی اسی طرح اللہ تعالی انسانوں کو بھی زندہ کر لیں گے۔

## آیت نمبر:12

*وہی اللہ ہے جس نے یہ تمام جوڑے پیدا کیے اور جس نے تمہارے لیے کشتیوں اور جانوروں کو سواری بنایا تاکہ تم ان کی پشت پر چڑھو۔

## آیت نمبر:13

*اور جب ان پہ بیٹھو تو اپنے رب کا احسان یاد کرو اور دعا کرو پاک ہے وہ جس نے ہمارے لیے ان چیزوں کو مسخر کر دیا اور نہ ہم انہیں قابو میں لانے کی طاقت رکھتے تھے

## آیت نمبر:14

*اور ایک روز ہمیں اپنے رب کی طرف پلٹنا ہے۔

یہ سفر کی مسنون دعا ہے۔

سُبْحَانَ الَّذِي سَخَّرَ لَنَا هُذَا وَمَا كُنَّا لَهُ مُقْرِنِينَ وَإِنَّا إِلَى رَبِّنَا لَمُنْقَلِبُونَ .

اور سفر میں چونکہ دعائیں قبول ہوتی ہیں تو سفر میں مسنون اذکار اور دعاؤں کا زیادہ سے زیادہ اہتمام کرنا چاہیے۔

آیت نمبر:15

*ان لوگوں نے اس کے بندوں میں سے بعض کو اس کا جز بنا ڈالا۔

اللہ کے ساتھ شریک ٹھہرادیا اللہ کی اولاد بنا ڈالی کسی کو بیٹا کسی کو بیٹی بنادیا۔

*حقیقت یہ ہے کہ انسان کھلا احسان فراموش ہے۔

## آیت نمبر:16

*کیا اللہ نے اپنی مخلوق میں سے اپنے لیے بیٹیاں منتخب کیں اور تمہیں بیٹوں سے نوازا۔

## آیت نمبر:17

*اور حال یہ ہے کہ جس اولاد کو یہ لوگ اس رحمن کی طرف منسوب کرتے ہیں اس کی ولادت کی خبر جب خود ان میں سے کسی کو دی جاتی ہے تو ان کے منہ پہ سیاہی چھا جاتی ہے اور وہ غم سے بھر جاتے ہیں۔

یعنی یہ خود اپنے لیے تو بیٹی پسند نہیں کرتے اور اللہ کی طرف بیٹیاں منسوب کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:18

*کیا اللہ کے حصے میں وہ اولاد آئی جو زیوروں میں پالی جاتی ہے اور بحث اور حجت میں اپنا مدعا پوری طرح واضح بھی نہیں بیان کر سکتی۔

تو عورت جو ہے وہ زیورات سے کھیلنا زیور میں پلنا پسند کرتی ہے تو اس بات کی طرف یہاں اشارہ ہے کہ وہ کمزور ہے لڑائی جھگڑے میں زیادہ بحث نہیں کر سکتی وضاحت جس طرح مرد بات کو واضح کر سکتے ہیں ایسے عورت کے لیے مشکل ہوتا ہے۔

## آیت نمبر:19

*انہوں نے فرشتوں کو جو خدائے رحمن کے خاص بندے ہیں عورتیں قرار دیا ہے کیا ان کے جسم کی ساخت انہوں نے دیکھی ہے ان کی گواہی لکھ لی جائے گی اور انہیں اس کی جواب دہی کرنی ہو گی۔

## آیت نمبر:20

*یہ لوگ کہتے ہیں اگر رحمن چاہتا تو ہوں ہم ان کی عبادت نہ کرتے تو ہم ان کو کبھی بھی نہ پوچھتے ان بتوں کو یہ اس معاملے کی حقیقت کو قطعی نہیں جانتے محض تکے لڑاتے رہتے ہیں۔

## آیت نمبر:21

*کیا ہم نے اس سے پہلے کوئی کتاب ان کو دی تھی جس کی دلیل یہ اپنے پاس رکھتے ہیں۔

## آیت نمبر:22

*نہیں، بلکہ یہ کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو ایک طریقے پر پایا ہے اور ہم انہی کے نقش قدم پر چل رہے ہیں۔

## آیت نمبر:23

*اسی طرح تم سے پہلے جس بستی میں بھی ہم نے کوئی نذیر بھیجا، اس کے کھاتے پیتے لوگوں نے یہی کہا کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اسی طریقے پہ پایا ہے اور ہم ان کے طریقے کی پیروی کر رہے ہیں۔

## آیت نمبر:24

*ہر نبی نے ان سے پوچھا کیا تم اسی ڈگر پر چلے جاؤ گے خواہ میں اس رستے سے زیادہ صحیح راستہ تمہیں بتاؤں جس راستے پہ تم نے اپنے باپ دادا کو پایا(اس سے زیادہ ہدایت والا راستہ میں تمہیں بتاؤں) انہوں نے سارے رسولوں کو یہی جواب دیا کہ جس دین کی طرف بلانے کے لیے تم بھیجے گئے ہو ہم اس سے انکار کرتے ہیں ہم اس کے کافر ہیں۔

## آیت نمبر:25

*آخر کار ہم نے ان کی خبر لے ڈالی اور دیکھ لو جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا۔

## آیت نمبر:26

*یاد کرو وہ وقت جب ابراہیم نے اپنے باپ اور اپنی قوم سے کہا تھا تم جن کی بندگی کرتے ہو میرا اسے کوئی تعلق نہیں۔

## آیت نمبر:27

*میرا تعلق تو صرف اس رب العالمین سے ہے جس نے مجھے پیدا کیا وہی میری رہنمائی کرے گا۔

## آیت نمبر:28

*اور ابراہیم یہی کلمہ اپنے پیچھے اپنی اولاد میں چھوڑ گیا تا کہ وہ اس کی طرف رجوع کریں

## آیت نمبر:29

*(اس کے باوجود جب یہ لوگ دوسروں کی بندگی کرنے لگے تو میں نے ان کو مٹایا نہیں) بلکہ میں نے ان اور ان کی باپ دادا کو متاع حیات دیا یہاں تک کہ ان کے پاس حق اور کھول کھول کر بیان کرنے والا رسول آگیا۔

## آیت نمبر:30

*مگر جب وہ حق ان کے پاس لے کر آیا تو انہوں نے کہہ دیا یہ تو کھلم کھلا جادو ہے اور ہم اس کو ماننے سے انکار کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:31

*کہتے ہیں، یہ قرآن دونوں شہروں کے بڑے آدمیوں میں سے کسی پر کیوں نہ نازل کیا گیا

## آیت نمبر:32

*کیا تیرے رب کی رحمت یہ لوگ تقسیم کریں گے دنیا کی زندگی میں ان کی گزر بسر کے ذرائع تو ہم نے ان کے درمیان تقسیم کر رکھی ہے اور ان میں سے کچھ لوگوں کو کچھ دوسرے لوگوں پر ہم نے فوقیت دی ہے۔

اللہ تعالی نے دنیا میں لوگوں میں سے کسی کو کسی پہ فوقیت دی ہے علم کے لحاظ سے مال کے لحاظ سے اخلاق کے لحاظ سے جیسے

*حدیث پاک میں آتا ہے کہ یقیناً اللہ نے تمہارے درمیان اخلاق کو ایسے تقسیم کیا ہے جیسے تمہارے درمیان رزق تقسیم کیا جاتا ہے بے شک اللہ دنیا اس کو بھی دیتا ہے جس سے وہ محبت کرتا ہے اور دنیا اس کو بھی دیتا ہے جس سے وہ محبت نہیں کرتا مگر دین اللہ صرف اس کو دیتا ہے کہ جس سے وہ محبت کرتا ہے

تو یہ جو دنیا ہے اس میں تو ایک دوسرے پہ فضیلت چلتی رہتی ہے اور یہ آزمائش ہے اس میں آزمائش کیا ہے

*تاکہ یہ ایک دوسرے سے خدمت لے۔

جس کے پاس زیادہ ہے وہ دوسروں کے ساتھ شیئر کرے اس چیز کو۔

*اور تیرے رب کی رحمت اس دولت سے زیادہ قیمتی ہے جو یہ لوگ سمیٹ رہے ہیں

## آیت نمبر:33

*اگر یہ اندیشہ نہ ہوتا کہ سارے لوگ ایک ہی طریقے کے ہو جائیں گے تو ہم خدائے رحمن سے کفر کرنے والوں کے گھروں کی چھتیں اوران کی سیڑھیاں جن سے وہ اپنے بالا خانوں پر چڑھتے ہیں۔

## آیت نمبر:34

*اوران کے دروازے اوران کے تخت جن پر وہ تکیے لگا کر بیٹھتے ہیں۔

## آیت نمبر:35

*سب سونے اور چاندی کے بنوادیتے یہ تو صرف اس دنیا کی زندگی کا سامان ہے اور آخرت میرے رب کی ہاں صرف متقین کے لیے ہے۔

تو دنیا میں کم زیادہ ملنے سے کچھ نہیں ہوتا کیونکہ یہ سب کچھ ختم ہو جانا ہے چاہے پورے کا پورا گھر بھی سونے چاندی کا ہو تو اس کا کوئی فائدہ نہیں اس نے تو ختم ہو جانا ہے۔

## آیت نمبر:36

*جو شخص رحمن کے ذکر سے غفلت برتتا ہے ہم اس پر ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں اور وہ اس کا ساتھی بن جاتا ہے۔

جب شیطان ساتھی بنتا ہے تو رحمت کے فرشتے دور ہو جاتے ہیں۔

## آیت نمبر:37

*یہ شیاطین ایسے لوگوں کو ہدایت کے راستے پر آنے سے روکتے ہیں اور وہ اپنی جگہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہم ٹھیک جا رہے ہیں۔

## آیت نمبر:38

*آخر کا جب یہ شخص ہمارے پاس آئے گا تو اپنے شیطان سے کہے گا کاش میرے اور تیرے درمیان مشرق اور مغرب جتنا فاصلہ ہوتا تو تو بدترین ساتھ ہی نکلا

تو انسان کو اپنی دوستی پہ ہر لمحہ نگاہ رکھنی چاہیے بری کمپنی بری دوستی یہ برے نتائج لے کر آتی ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔

## آیت نمبر:39

*اس وقت ان لوگوں سے کہا جائے گا کہ جب تم ظلم کر چکے تو آج یہ بات تمہارے لیے کچھ بھی نفع بخش نہیں کہ تم اور تمہارے شیاطین عذاب میں مشترک ہی ہو۔

## آیت نمبر:40

*اب کیا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم بہروں کو سنواؤ گے یا اندھوں اور صریح گمراہی میں پڑے ہوئے لوگوں کو راہ راست دکھاؤ گے۔

## آیت نمبر:41

*اب تو ہمیں ان کو سزا دینی ہے خواہ تمہیں دنیا سے اٹھا لیں۔

## آیت نمبر:42

*یا تم آنکھوں سے ان کا وہ انجام دیکھو جس طرح ہم نے اس سے وعدہ کیا ہے ہمیں ان پر پوری قدرت حاصل ہے۔

## آیت نمبر:43

*تم بہر حال اس کتاب کو مضبوطی سے تھامے رہو جو وحی کے ذریعہ سے تمہارے پاس بھیجی گئی ہے یقیناتم سیدھے رستے پر ہو۔

## آیت نمبر:44

*حقیقت یہ ہے کہ یہ کتاب تمہارے لیے اور تمہاری قوم کے لیے ایک بہت بڑا شرف ہے اور عنقریب تم لوگوں کو اس کے جواب دہی کرنی ہو گی۔

اس کتاب پہ کتنا عمل کیا کتنا اس کو پھیلایا۔

## آیت نمبر:45

*تم سے پہلے ہم نے جتنے رسول بھیجے تھے ان سب سے پوچھ دیکھو، کیا ہم نے خدائے رحمن کے سوا کچھ دوسرے معبود بھی مقرر کیے تاکہ ان کی عبادت کی جاتی۔

## آیت نمبر:46

*ہم نے موسی علیہ السلام کو اپنی نشانیوں کے ساتھ فرعون اور اس کے سرداروں کے پاس بھیجا اور اس نے جا کر کہا میں رب العالمین کا رسول ہوں۔

## آیت نمبر:47

*پھر جب اس نے ہماری نشانیاں ان کے سامنے پیش کیں تو وہ ہنسی مذاق کرنے لگے۔

## آیت نمبر:48

*ہم ایک پر ایک ایسی نشانی ان کو دکھاتے چلے گئے جو پہلی سے بڑھ چڑھ کر تھی، اور ہم نے ان کو عذاب میں لے لیا تاکہ وہ اپنی روش سے باز آجائے۔

## آیت نمبر:49

*ہر عذاب کے موقع پر وہ کہتے، اے جادو گر (نعوذ باللہ موسی علیہ السلام کو کہتے ہیں) اے جادو گر اپنے رب کی طرف سے جو منصب تجھے حاصل ہے اس کی بنا پر ہمارے لیے اس سے دعا کر، ہم ضرور ہدایت پر آجائیں گے۔

## آیت نمبر:50

*مگر جو نہی ہم ان پر سے عذاب کو ہٹاتے وہ اپنی بات سے پھر جاتے تھے۔

## آیت نمبر:51

*ایک روز فرعون نے اپنی قوم کے درمیان پکار کر کہا لوگو، کیا مصر کی بادشاہی میری نہیں ہے، اور یہ نہریں میرے نیچے نہیں بہہ رہی ہیں کیا تم لوگوں کو نظر نہیں آتا

## آیت نمبر:52

*کہ میں بہتر ہوں یا یہ شخص جس ذلیل و حقیر ہے

استغفر اللہ پیغمبر کے لیے بھی کیا کیا الفاظ انہوں نے استعمال کیے ہیں۔

*اور اپنی بات کو کھول کر یہ بیان بھی نہیں کر سکتا

فرعون کہہ رہا ہے موسی علیہ السلام کے بارے میں کیونکہ ان کی زبان میں تھوڑی لقنت تھی۔

## آیت نمبر:53

*کیوں نہ اس کے اوپر سونے کے کنگن اتارے گئے یا فرشتوں کا ایک دستہ اس کے ساتھ کیوں نہ بھیجا گیا

## آیت نمبر:54

*اس نے اپنی قوم کو ہلکا سمجھا اور انہوں نے اس کی اطاعت کی، (قوم نے فرعون کی اطاعت کی) در حقیقت وہ تھے فاسق لوگ۔

## آیت نمبر:55

*آخر کا جب انہوں نے ہمیں غضب ناک کر دیا تو ہم نے ان سے خوب انتقام لیا اور ان کو اکٹھا غرق کر دیا۔

## آیت نمبر:56

*اور بعد والوں کے لیے پیش رو اور عبرت کا نمونہ بنا کے رکھ دیا۔

## آیت نمبر:57

*اور جونہی کہ ابن مریم کی مثال دی گئی تمہاری قوم کے لوگوں نے اس پر غل مچایا۔

## آیت نمبر:58

*اور کہنے لگے ہمارے معبود اچھے ہیں یا وہ (یعنی عیسی علیہ السلام) یہ مثال وہ تمہارے سامنے محض بحث و مباحثے کے لیے لائے ہیں حقیقت یہ ہے کہ یہ سخت جھگڑالو لوگ ہیں۔

## آیت نمبر:59

*ابن مریم اس کے سوا کچھ نہ تھا کہ وہ ایک اللہ کا بندہ تھا جس پر ہم نے انعام کیا اور بنی اسرائیل کو یہ اپنی قدرت کا نمونہ بنا دیا۔

قدرت نمونہ کس طرح سے کہ وہ بن باپ کی پیدا ہوئے تھے اور پھر اس کے علاوہ ان کو معجزے بھی عطا کیے گئے تھے کہ جیسے وہ مٹی کا پرندہ بناتے تھے اور اس کو اللہ کے حکم سے زندہ وہ جیتا جاگتا پرندہ بن جاتا تھا اسی طرح پیدائشی اندھے کا وہ علاج کرتے تھے اور کئی معجزے ان کو عطا کیا گیا تھا۔

## آیت نمبر:60

*ہم چاہیں تو تم سے فرشتے پیدا کر دیں جو زمین نے تمہارے جانشین ہوں

## آیت نمبر:61

*اور وہ دراصل قیامت کی ایک نشانی ہے پس تم اس میں شک نہ کرو اور میری بات مان لو یہی سیدھا راستہ ہے۔

## آیت نمبر:62

*ایسا نہ ہو کہ شیطان تم کو اس سے روک دے وہ تمہارا کھلا دشمن ہے۔

## آیت نمبر:63

اور جب عیسی صریح نشانیاں لے ہوئے آیا تھا تو اس نے کہا تھا کہ میں تم لوگوں کے پاس حکمت لے کر آیا ہوں اور اس لیے آیا ہوں کہ تم پر بعض ان چیزوں کی حقیقت کھول دوں جن میں تم اختلاف کر رہے ہو لہذا تم اللہ سے ڈرو اور میری اطاعت کرو۔

## آیت نمبر:64

*حقیقت یہ ہے کہ اللہ ہی میرا رب ہے اور تمہارا بھی اسی کی عبادت کرو یہی سیدھا راستہ ہے۔

یہ عیسی علیہ السلام کا پیغام تھا

## آیت نمبر:65

* مگر اس کے ساتھ تعلق کے باوجود گروہوں نے آپس میں اختلاف کیا بس تباہی ان لوگوں کے لیے جنہوں نے ظلم کیا ایک دردناک دن کے عذاب سے۔

## آیت نمبر:66

*کیا یہ لوگ اب بس اسی چیز کے منتظر ہیں کہ اچانک ان پہ قیامت آجائے اور انہیں خبر بھی نہ ہو

## آیت نمبر:67

*جب وہ دن آئے گا تو متقین کو چھوڑ کے باقی سب دوست ایک دوسرے کے دشمن بن جائیں گے۔

تو یہ جو دنیا کی دوستی ہے یہ وہاں پہ دشمن ایک دوسرے کی ہوں گے صرف جو اللہ کی خاطر محبت ہے وہ وہاں پہ قائم رہے گی۔

*رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ایمان سب سے مضبوط کوڑا اللہ کی خاطر محبت کرنا اور اللہ کی خاطر بغض رکھنا ہے۔

*آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا قیامت کے دن انسان انہی کے ساتھ ہو گا جن سے وہ محبت کرتا ہے

*آپ نے فرمایا قیامت کے دن اللہ فرمائے گا میرے جلال کی خاطر آپس میں محبت کرنے والے آج کہاں ہیں آج میں ان کو اپنے سائے میں جگہ دوں گا جبکہ میرے سائے کے سوا کوئی سایہ نہیں ہو گا اور یہ نور کے ممبروں پر قیامت کے دن ہوں گے جو اللہ کی خاطر محبت کرتے ہیں۔

*اللہ تعالی فرماتے ہیں حدیث قدسی ہے کہ میری محبت ان لوگوں کے لیے طے شدہ ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے سے محبت کرتے ہیں میری محبت ان لوگوں کے لیے ہے جو میری وجہ سے ایک دوسرے پہ خرچ کرتے ہیں اور میری محبت ان لوگوں کے لیے ہے جو ایک دوسرے سے میری وجہ سے ملاقات کرتے ہیں

تو یہ وہ لوگ ہیں کہ جو جب ایک دوسرے سے ملتے ہیں اللہ کی خاطر ملتے ہیں۔

اور یہ جو اللہ کی خاطر محبت اس کی پہچان کیسے ہوتی ہے کہ ان سے مل کے پھر ایمان کا لیول اوپر ہو جاتا ہے تو جن لوگوں سے مل کے ایمان اوپر ہو وہ اللہ کی خاطر ہے محبت اور صرف یہی دوستی قیامت کے دن کام ائے گی جو اللہ کی خاطر کی جائے گی۔

## آیت نمبر:68

*اس روز ان لوگوں سے جو ہماری آیات پر ایمان لائے تھے اور فرمانبردار بن کر رہے۔

## آیت نمبر:69

*کہا جائے گا اے میرے بندو، آج تمہارے لیے کوئی خوف اور کوئی رنج نہیں ہے

## آیت نمبر:70

*داخل ہو جاو جنت میں تم اور تمہاری بیویاں، تمہیں خوش رکھا جائے گا۔

## آیت نمبر:71

*ان کے آگے سونے کے تھال اور ساخر گردش کرائے جائیں گے اور ہر من بھارتی اور نگاہوں کو لذت دینے والی چیز وہاں موجود ہو گی۔

جنت میں ایک شخص جنت کی شراب کی خواہش کرے گا تو شراب کا برتن خود بخود اس کے سامنے آجائے گا اور جب وہ پی چکے گا برتن خود واپس اپنی جگہ پہ چلا جائے گا اتنی وہاں پر لذت اور اتنا آرام اور اتنا سکون و عمل ہے۔

*ان سے کہا جائے گا تم اب ہمیشہ اس جنت میں رہو گے۔

## آیت نمبر:72

*تم اس جنت کے وارث اپنے ان اعمال کی وجہ سے بنائے گئے ہو جو تم دنیا میں کرتے رہے۔

## آیت نمبر:73

*تمہارے لیے یہاں پہ بکثرت پھل موجود ہیں جنہیں تم کھاؤ گے۔

## آیت نمبر:74

*رہے مجرم، تو وہ ہمیشہ جہنم کے عذاب میں مبتلا رہیں گے۔

## آیت نمبر:75

* کبھی ان کے عذاب میں کمی نہ ہو گی اور وہ اس میں مایوس پڑے ہوں گے۔

مایوسی خود ایک بہت بڑا عذاب ہے

## آیت نمبر:76

*اور پر ہم نے نہیں ظلم کیا بلکہ وہ خود اپنے اوپر ظلم کرتے رہے۔

## آیت نمبر:77

*وہ پکاریں گے اے مالک تیرا رب ہمارا کام ہی تمام کر دے تو اچھا ہے وہ جواب دے گا تم یوں ہی پڑے رہو۔

## آیت نمبر:78

*ہم تمہارے پاس حق لے کر آئے تھے مگر تم میں سے اکثر کو حق ہی ناگوار تھا۔

تو یہ باتیں جہنم والوں کے درمیان اور فرشتوں کے درمیان ہوں گی۔

## آیت نمبر:79

*کیا ان لوگوں نے کوئی قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا ہے اچھا تو پھر ہم نے بھی فیصلہ کیے لیتے ہیں۔

## آیت نمبر:80

*کیا انہوں نے یہ سمجھ رکھا ہے کہ ہم ان کی راز کی باتیں اور ان کی سرگوشیاں سنتے نہیں ہیں ہم سب کچھ سن رہے ہیں اور ہمارے فرشتے انہی کے پاس لکھ بھی رہے ہیں۔

ہر چیز کی ویڈیو بن رہی ہے ہر خیال بھی لکھا جارہا ہے

## آیت نمبر:81

*ان سے کہو اگر واقعی رحمان کی کوئی اولاد ہوتی تو سب سے پہلے عبادت کرنے والا میں ہوتا۔

## آیت نمبر:82

* پاک ہے آسمانوں او زمین کا فرمان روا عرش کا مالک ان ساری باتوں سے جو یہ لوگ اس کی طرف منسوب کرتے ہیں۔

## آیت نمبر:83

* اچھا، انہیں اپنے باطل خیالات میں غرق اور اپنے کھیل میں پڑا رہنے دو یہاں تک کہ یہ اپنا وہ دن دیکھ لیں جس کا خوف دلایا جارہاہے۔

## آیت نمبر:84

* وہی ایک آسمان میں خدا ہے اور زمین میں بھی وہی خدا ہے اور وہی حکیم و علیم ہے۔

## آیت نمبر:85

* بہت بالاتر ہے وہ جس کے قبضے میں زمین اور آسمانوں اور ہر اس چیز کی بادشاہی ہے جو زمین اور آسمان کے درمیان پائی جاتی ہے اور وہی قیامت کی گھڑی کا علم رکھتا ہے اور اسی کی طرف تم سب پلٹائے جاؤ گے۔

## آیت نمبر:86

* اس کو چھوڑ کر یہ لوگ جنہیں پکارتے ہیں وہ کسی شفاعت کے اختیار نہیں رکھتے سوائے اس کے کہ کوئی علم کی بنا پر حق کی شہادت دے۔

## آیت نمبر:87

* اور اگر تم ان سے پوچھو کہ انہیں کس نے پیدا کیا تو وہ خود کہیں گے کہ اللہ نے، پھر یہ کہاں سے دھوکا کھا رہے ہیں۔

## آیت نمبر:88

*قسم ہے رسول کے اس قول کی کہ اے رب، وہ لوگ ہیں جو ایمان لا کر نہیں دیتے۔

یہ وہ لوگ ہیں جو کبھی ایمان نہیں لائیں گے۔

## آیت نمبر:89

*اچھا اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے در گزر کیجیے اور کہہ دو کہ سلام ہے تمہیں عنقریب انہیں معلوم ہو جائے گا

# سورۃ الدخان

بسم الله الرحمن الرحیم۔

## آیت نمبر:01

حم۔

## آیت نمبر:02

*قسم ہے اس کتاب مبین کی۔

## آیت نمبر:03

*کہ ہم نے اسے ایک بڑی خیر و برکت والی رات میں نازل کیا ہے (کون سی رات میں) شب قدر میں تا کہ ہم لوگوں کو خبر دار کر دیں۔

## آیت نمبر:04

*یہ وہ رات ہی جس میں ہر معاملے کا حکیمانہ فیصلہ۔

## آیت نمبر:05

*ہمارے حکم سے صادر کر دیا جاتا ہے۔

اس رات میں لوح محفوظ سے فیصلے زمینوں پہ اترتے ہیں یہ رات 15 شعبان کی نہیں ہے بلکہ شب قدر کی رات ہے جو رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں ہے اس رات فرشتے اور جبرائیل علیہ السلام اپنے رب کے حکم سے زمین پر اترتے جیسے سورت کے اندر میں بھی ہمیں پتہ چلتا ہے۔

اسی طرح ابن عباس ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ مجاہد کا قطہ حسن بسری اور بہت دوسرے مفسدین اس بات پہ متفق ہیں کہ رمضان کی یہ رات ہے جسے لیلۃالقدر کہا گیا اسی رات کی یہاں پہ بات ہو رہی ہے پندرہ شعبان کی رات کے متعلق کوئی بھی ایسی حدیث قابل اعتماد نہیں ہے کہ ہم سمجھیں کہ یہ 15 شعبان کی رات ہے بلکہ شب قدر کی رات میں سارے بڑے بڑے زمین کے فیصلے کیے جاتے ہیں.

*ہم ایک رسول بھیجنے والے تھے

## آیت نمبر:06

*تیرے رب کی رحمت کے طور پر یقیناوہ سب کچھ سننے والا اور جاننے والا ہے۔

## آیت نمبر:07

*آسمانوں اور زمین کا رب اور ہر اس چیز کا رب جو آسمان اور زمین کے درمیان ہے اگر تم لوگ واقعی یقین رکھنے والے ہو۔

## آیت نمبر:08

*کوئی معبود اس کے سوا نہیں ہے وہی زندگی عطا کرتا ہے اور وہی موت دیتا ہے تمہارا رب اور تمہارے ان اسلاف کا رب جو پہلے گزر چکے ہیں۔

## آیت نمبر:09

*لیکن یہ لوگ شک میں پڑے ہوئے ہیں۔

## آیت نمبر:10

*اچھا انتظار کرو اس دن کا جب آسمان صریح دھواں لیے ہوئے آئے گا۔

## آیت نمبر:11

*اور وہ لوگوں پر چھا جائے گا یہ ہے دردناک سزا۔

## آیت نمبر:12

*(پھر وہ کہیں گے) اے ہمارے رب ہم پر سے یہ عذاب ٹال دیں ہم ایمان لاتے ہیں۔

## آیت نمبر:13

*ان کی غفلت کہاں دور ہوتی ہے (عذاب دیکھ کر ایمان لانا فائدہ نہیں دے گا) ان کا حال تو یہ ہے کہ ان کے پاس رسول مبین آگیا۔

## آیت نمبر:14

*پھر بھی یہ اس کی طرف متوجہ نہ ہوئے اور کہنے لگے کہ یہ تو سکھایا پڑھایا ہوا یا جادو گر یا مضمون ہے۔

## آیت نمبر:15

*ہم ذرا عذاب ہٹائے دیتے ہیں پھر تم لوگ وہی کچھ کرو گے جو پہلے کر رہے تھے۔

## آیت نمبر:16

*جس روز ہم بڑی ضرب لگائیں گے وہ دن ہو گا جب ہم تم سے انتقام لیں گے۔

## آیت نمبر:17

*ہم ان سے پہلے فرعون کی قوم کو اسی آزمائش میں ڈال چکے ہیں ان کے پاس ایک نہایت شریف رسول آیا۔

## آیت نمبر:18

*اور اس نے کہا اللہ کی بندوں کو میرے حوالے کر دو میں تمہارے لیے ایک امانت دار رسول ہوں۔

## آیت نمبر:19

*اللہ کے مقابلے میں سرکشی نہ کرو میں تمہارے سامنے واضح دلیل پیش کرتا ہوں

## آیت نمبر:20

*اور میں اپنے رب اور تمہارے رب کی پناہ لے چکا ہوں کہ تم مجھ پہ حملہ آور ہو۔

## آیت نمبر:21

*اگر تم میری بات نہیں مانتے تم مجھ پر ہاتھ ڈالنے سے باز رہو۔

## آیت نمبر:22

*آخر کار اس نے اپنے رب کو پکارا کہ یہ لوگ مجرم ہیں۔

## آیت نمبر:23

تو پھر جواب میں اللہ تعالی نے موسی علیہ السلام سے کیا کہا

*کہ اچھا تو راتوں رات میرے بندوں کو لے کر چل پڑ تم لوگوں کا پیچھا کیا جائے گا۔

## آیت نمبر:24

*سمندر کو اس کے حال پہ کھلا چھوڑ دے یہ سارا لشکر غرق ہونے والا ہے۔

## آیت نمبر:25

*کتنے ہی باغ اور چشمے۔

## آیت نمبر:26

*اور کھیت اور شاندار محل تھے جو وہ چھوڑ گئے۔

## آیت نمبر:27

*کتنے ہی عیش کے سروسامان، جن میں وہ مزے کر رہے تھے ان کے پیچھے دھرے کے دھرے رہ گئے۔

## آیت نمبر:28

*یہ ہوا ان کا انجام، حسرت امیز انجام اور ہم نے دوسروں کو ان چیزوں کا وارث بنا دیا۔

## آیت نمبر:29

*پھر نہ آسمان ان پر رویا اور نہ زمین، اور لیکن

* حدیث پاک میں پتہ چلتا ہے کہ نیک بندے کی فوت ہونے پہ زمین بھی اس بندے کو یاد کرتی ہے جہاں جہاں بندے نے نیکیاں کی ہوتی ہیں تو وہ زمین بھی یاد کر رہی ہوتی ہیں اور یہ اچھے آثار ہیں جو اللہ کے بندے چھوڑ کے جاتے ہیں

*اور ذرا سی ان کو مہلت بھی اللہ نے نہ دی۔

## آیت نمبر:30

*اسی طرح بنی اسرائیل کو ہم نے سخت ذلت کے عذاب۔

## آیت نمبر:31

*فرعون سے نجات دی جو حد سے گزر جانے والوں میں بہت اونچے درجے کا آدمی تھا حد سے گزر جانے والا تھا۔

## آیت نمبر:32

*اور ان کی حالت جانتے ہوا ان کو دنیا کی دوسری قوموں پر ترجیح دی.

## آیت نمبر:33

*اور انہیں ایسی نشانیاں دکھائیں جن میں واضع صریح آزمائش تھی۔

بنی اسرائیل کو اللہ تعالی نے خوب خوب اپنی نشانیاں دکھائی تھی۔

## آیت نمبر:34

*پھر یہ لوگ کہتے ہیں

## آیت نمبر:35

*ہماری پہلی موت کے سوااور کچھ نہیں اس کے بعد ہم دوبارہ اٹھائے جانے والے نہیں ہیں۔

اگر تم سچے ہو تو اٹھالو ہمارے باپ دادا کو کیسی کیسی فرمائشیں کر رہے ہیں کہ۔

## آیت نمبر:36

*اگر تم سچے ہو تو باپ داداادب کو اٹھالو۔

پیغمبر کیسے باپ دادا کو زندہ کر کے لا سکتے ہیں جس اللہ نے پیدا کیا وہی اللہ کی قیامت کے دن زندہ کرے گا۔

## آیت نمبر:37

*یہ بہتر ہے یا تبع کی قوم اور اس سے پہلے کے لوگ ؟ہم نے ان کو اسی بنا پہ تباہ کیا کہ وہ مجرم ہو چکے تھے

## آیت نمبر:38

یہ آسمان و زمین اور ان کے درمیان کی چیزیں ہم نے کچھ کھیل کے طور پہ تو نہیں بنائی۔

## آیت نمبر:39

*ان کو ہم نے حق کے ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اکثر لوگ جانتے نہیں ہیں۔

## آیت نمبر:40

*ان سب کی اٹھائے جانے کے لیے طے شدہ وقت فیصلے کا دن ہے۔

## آیت نمبر:41

وہ دن جب کوئی قریبی دوست اپنے کسی قریبی دوست کے کچھ بھی کام نہ آئے گا

بار بار دوستی کی آیات آ رہی ہیں تو ہر ایک کو اپنی دوستی پہ ضرور نظر رکھنی چاہیے کہ وہ اللہ کے راستے پہ چلانے والی ہے اللہ کے قریب کرنے والی ہے یا دنیا کے پیچھے مگن کرنے والی ہے۔

*اس دن کوئی دوست کسی قریبی دوست کے کچھ کام نہ آئے گا اور نہ کہیں سے انہیں کوئی مدد پہنچے گی۔

## آیت نمبر:42

*سوائے اس کے کہ اللہ ہی کسی پہ رحم کرے اور وہ زبردست رحم کرنے والا ہے۔

## آیت نمبر:43

*زقوم کا درخت۔

## آیت نمبر:44

*گنہگار کا کھانا بنے گا۔

انتہائی کڑوا درخت کہ جس کا ایک قطرہ اگر زمین پہ گرے تو ساری زمین کڑوی ہو جائے۔ وہ ظالم گنہگاروں کا جہنم میں کھانا ہو گا۔

## آیت نمبر:45

* تیل کی تلچھٹ جیسا، پیٹ میں اس طرح جوش کھائے گا۔

## آیت نمبر:46

* جیسے کھولتا ہوا پانی جوش کھاتا ہے۔

## آیت نمبر:47

* پکڑو اسے گھسیٹتے ہوئے لے جاؤ اس کو جہنم کے بیچوں بیچ۔

## آیت نمبر:48

*اور انڈیل دو اس کے سر پہ کھولتے ہوئے پانی کا عذاب۔

## آیت نمبر:49

* چکھو اس کا مزہ، بڑا زبردست عزت دار آدمی تھا تو دنیا میں۔

## آیت نمبر:50

* یہ وہی چیز ہے جس کی آنے میں تم شک رکھتے تھے۔

## آیت نمبر:51

* متقی خدا ترس لوگ امن کی جگہ میں ہوں گے۔

کیونکہ سب سے زیادہ مزہ امن کے ساتھ آتا ہے ہر نعمت مزہ اس وقت دیتی ہے جب انسان کے دل میں کوئی خوف نہ ہو۔

## آیت نمبر:52

* باغوں اور چشموں میں۔

## آیت نمبر:53

*حریر اور دیبا کے لباس پہنے آمنے سامنے بیٹھے ہو گی۔

## آیت نمبر:54

* یہ ہو گی جنت والوں کی شان اور ہم گوری گوری خوبصورت آنکھوں والی عورتیں ان سے بیادیں گے

## آیت نمبر:55

*وہاں وہ اطمینان سے ہر طرح کی لذیذ چیزیں طلب کریں گے۔

جو خواہش کریں گے وہ فورا کے فورا مل جائے گا

*رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ میں نے جنت دیکھی اور میں نے اس میں سے خوشہ لینا چاہا اگر میں وہ خوشہ لے لیتا تو تم لوگ اس وقت تک کھاتے رہتے جب تک دنیا موجود ہے تو جنت کی نعمتیں اب بھی ہیں کبھی نہ ختم ہونے والی اور وہاں کا تو مزہ ہی بہت مختلف ہے وہاں کے پھل بڑے بڑے ہوں گے اور ذائقے میں بالکل مختلف ہوں گے۔

## آیت نمبر:56

*وہاں موت کا مزہ وہ کبھی نہ چکھیں گے بس دنیا میں جو موت آچکی سو آچکی اور اللہ اپنے فضل سے۔

## آیت نمبر:57

*ان کو جہنم کی عذاب سے بچالے گا یہی بڑی کامیابی ہے۔

## آیت نمبر:58

*اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے اس کتاب کو تمہاری زبان میں آسان بنا کر بھیجا ہے تاکہ یہ لوگ نصیحت حاصل کریں

## آیت نمبر:59

*اب تم بھی منتظر رہو ہم بھی منتظر ہیں۔

تو یہ جو کتاب ہے قرآن پاک کی آسان کتاب ہے اس کو ہر کوئی سمجھ سکتا ہے

# سورة الجاثيه

بسم الله الرحمن الرحيم

## آیت نمبر:01

حم

## آیت نمبر:02

*اس کتاب کا نزول اللہ کی طرف سے ہے جو زبردست اور حکمت والا ہے۔

اب اس کے بعد توحید کی بہت سے دلائل دیے جا رہے ہیں کہ کائنات کی نشانیوں میں غور و فکر کرو اور اللہ کو پہچانو۔

## آیت نمبر:03

*حقیقت یہ ہے کہ آسمانوں اور زمین میں بے شمار نشانیاں موجود ہیں ایمان لانے والوں کے لیے۔

## آیت نمبر:04

*اور تمہاری اپنی پیدائش میں،

لیکن یہ نشانیاں کس کو سمجھ جائیں گی کس کو دکھائی دیں گے جو ایمان رکھتا ہے اور وہ ان میں غور و فکر کرے۔

*اور ان حیوانات میں جن کو اللہ زمین میں پھیلا رہا ہے بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو یقین رکھتے ہیں۔

## آیت نمبر:05

*اور شب و روز کے فرق اور اختلاف میں اور اس رزق میں جیسے اللہ آسمان سے نازل فرماتا ہے (یعنی بارش) پھر اس کے ذریعے سے مردہ زمین کو زندہ اٹھاتا ہے اور ہواؤں کی گردش میں بہت نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو عقل سے کام لیتے ہوں۔

## آیت نمبر:06

*یہ اللہ کی نشانیاں ہیں جنہیں ہم تمہارے سامنے ٹھیک بیان کر رہے ہیں اب آخر اللہ اور اس کی آیات کے بعد اور کون سی بات ہے جس میں لوگ ایمان لائیں گے

## آیت نمبر:07

*تباہی ہے ہر اس جھوٹے بداعمال شخص کے لیے۔

## آیت نمبر:08

* جس کے سامنے اللہ کی آیات پڑھی جاتی ہیں اور وہ ان کو سنتا ہے پھر پورے استکبار (تکبر) کے ساتھ اپنے کفر پر اس طرح جمع رہتا ہے کہ گویا اس نے ان کو سنا ہی نہیں ایسے شخص کو دردناک اللہ کی خوشخبری سنا دو۔

## آیت نمبر:09

* ہماری آیات میں سے کوئی بات جب اس کے علم میں آتی ہے تو وہ ان کا مذاق بناتا ہے ایسے سب لوگوں کے لیے ذلت کا عذاب ہے۔

## آیت نمبر:10

*ان کے آگے جہنم ہے جو کچھ بھی انہوں نے دنیا میں کمایا اس میں سے کوئی چیز ان کے کسی کام نہیں آئے گی نہ ان کے وہ سرپرستی ان کے لیے کچھ کر سکیں گے جنہیں انہوں نے اللہ کو چھوڑ کے اپنا ساتھی بنا رکھا تھا ان سب کے لیے بڑا عذاب ہے۔

## آیت نمبر:11

* یہ قرآن سراسر ہدایت ہے اور ان لوگوں کے لیے بلا کا دردناک عذاب ہے جنہوں نے اللہ کی آیات کو ماننے سے انکار کر دیا۔

جنہوں نے قرآن پاک کو ماننے سے انکار کر دیا ان کے لیے دردناک سزا اور عذاب ہے۔

## آیت نمبر:12

* وہ اللہ ہی تو ہے جس نے تمہارے لیے سمندر کو مسخر کیا تاکہ اس کے حکم سے کشتیاں اس میں چلیں اور تم اس کا فضل تلاش کرو اور شکر گزار بنو۔

## آیت نمبر:13

*اس نے زمین اور آسمانوں کی ساری ہی چیزوں کو تمہارے لیے مسخر کر دیا ہے (سب کچھ اپنے پاس مسخر کیا ہے انسان کے لیے) اس میں بڑی نشانیاں ہیں ان لوگوں کے لیے جو غور و فکر کرتے ہوں۔

## آیت نمبر:14

*اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ایمان لانے والوں سے کہہ دیجیے کہ جو لوگ اللہ کی طرف سے برے دن آنے کا کوئی اندیشہ نہیں رکھتے ان کی حرکتوں پر درگزر سے کام لیجیے تاکہ اللہ خود ایک گروہ کو اس کی کمائی کا بدلہ دے۔

## آیت نمبر:15

*اور جو کوئی نیک عمل کرے گا وہ اپنے ہی لیے کرے گا اور جو برائی کرے گا وہ آپ ہی اس خمیازہ بھگتے گا پھر جانا تو سب کو اللہ ہی کی طرف ہے۔

## آیت نمبر:16

*اس سے پہلے بنی اسرائیل کو ہم نے کتاب اور حکمت اور نبوت عطا کی تھی ان کو ہم نے عمدہ سامان زیست سے نوازا دنیا بھر کے لوگوں پر ہم نے انہیں فضیلت عطا کی۔

## آیت نمبر:17

*اور دین کے معاملے میں انہیں واضح ہدایات دی پھر جو اختلافات ان کے درمیان ہوئے وہ علم آجانے کے بعد ہوئے اور اس بنا پر کہ وہ ایک دوسرے پر زیادتی کرنا چاہتے تھے اللہ قیامت کے دن ان معاملات کا فیصلہ ضرور کر دے گا جس میں وہ اختلاف کرتے رہے ہیں۔

## آیت نمبر:18

*اس کے بعد اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہم نے تم کو دین کے معاملے میں ایک صاف واضح شریعت پر قائم کیا ہے لہذا تم اسی پر چلو اور ان لوگوں کی خواہشات کی پیروی نہ کرو جو علم نہیں رکھتے۔

## آیت نمبر:19

*یہ لوگ اللہ کے مقابلے میں تمہارے کچھ بھی کام نہیں آسکتے ظالم لوگ ایک دوسرے کے ساتھی ہیں اور متقین کا ساتھی اللہ ہے۔

## آیت نمبر:20

*یہ بصیرت کی روشن نشانیاں ہیں سب لوگوں کے لیے اور ہدایت اور رحمت ان لوگوں کے لیے ہے جو یقین لائیں

تو جس کو اس کتاب پہ قرآن پاک میں یقین ہو گا اس سے پختہ ایمان ہو گا یہ کتاب اس کے لیے رحمت بنے گی یہی کتاب اس کو ہدایت دے گی اس کتاب سے ایمان رکھنے والا شخص ہی فائدہ اٹھا سکتا ہے دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی یہ اس کو فائدہ دے گی اور آخرت میں بھی اس کے لیے رحمت بنے گی اور قبر میں بھی اس کے لیے رحمت بنے گی۔

## آیت نمبر:21

*کیا وہ لوگ جنہوں نے برائیوں کا ارتکاب کیا ہے یہ سمجھے بیٹھے ہیں کہ ہم انہیں اور ایمان لانے والوں کو اور نیک عمل کرنے والوں کو ایک جیسا کر دیں گے ان کا جینا مرنا یکساں نہیں ہو سکتا تو ہر برے حکم ہیں جو یہ لوگ لگاتے ہیں۔

## آیت نمبر:22

*اللہ نے تو آسمان وزمین کو بر حق پیدا کیا ہے اور اس یہ کیا ہے کہ ہر نفس کو اس کی کمائی کا بدلہ دیا جائے اور لوگوں پر ہر گز ظلم نہیں کیا جائے گا۔

## آیت نمبر:23

* پھر کیا تم نے کبھی اس شخص کے حال پہ غور کیا جس نے اپنی خواہش نفس کو اپنا خدا بنالیا اور اللہ نے علم کے باوجود اسے گمراہی میں پھینک دیا۔

کسے ؟ جس نے خواہش نفس کو اپنا خدا بنالیا

*ابن عباس رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ اللہ نے جب بھی خواہشات کی بات کی ہے اس کی مذمت بھی کی ہے۔

وہاب کہتے ہیں کہ جب تم کو دو کاموں میں سے ایک کام کی کرنے کے اختیار ہو تو وہ کرو جو تمہارے نفس سے زیادہ دور ہے وہی تمہارے لیے بہتر ہو گا

اسی طرح ایک اور مفسر کہتے ہیں کہ تمہاری خواہش تمہاری بیماری ہے اگر تم اپنی خواہش کی مخالفت کرو گے تو تمہارا علاج ہو جائے گا۔

اس لیے دل کی ہر بات نہیں ماننی چاہیے جو خواہشات نفس کے پیچھے پڑ گیا وہ انہی کا غلام بن گیا اور پھر وہ اللہ کی نافرمانی کے کام کرنے لگ جاتے ہیں اور پھر اس کی خواہشات بھی اس کی الہ اس کے خدا بن جاتی ہیں کہ جیسے اگر کسی انسان کو کھانے پینے کا بہت شوق ہو لیکن اللہ نے حکم روزے رکھنے کا دیا ہے اب وہ اگر روزے نہیں رکھتا تو وہ اپنی خواہش کے پیچھے چل رہا اور اس نے اللہ کے حکم کو پیچھے چھوڑ دیا اور اپنی خواہش کو اپنا الہ بنالیا

*ایسے لوگوں کے دل اور کانوں پر مہر لگادی گئی اور اس کی آنکھوں پر پردہ ڈال دیا اللہ کے بعد اب اور کون ہے جو اسے ہدایت دے سکے کیا یہ لوگ سبق حاصل نہیں کرتے

## آیت نمبر:24

* یہ لوگ کہتے ہیں زندگی بس یہی دنیا کی زندگی ہے یہی ہمارا مرنا اور جینا ہے اور گردش ایام کے سوا کوئی چیز نہیں جو ہمیں ہلاک کرتی در حقیقت اس معاملے میں ان کے پاس کچھ علم نہیں ہے یہ محض گمان کی بناپہ باتیں کر رہے ہیں

## آیت نمبر:25

*اور جب ہماری واضح آیات انہیں سنائی جاتی ہیں تو ان کے پاس کوئی حجت اس کے سوا نہیں رہتی کہ اٹھالو ہمارے باپ دادا کو اگر تم سچے ہو۔

## آیت نمبر:26

*اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم ان سے کہہ دیجیے اللہ ہی تمہیں زندگی دیتا ہے تو پھر وہی تمہیں موت دے گا پھر وہی تم کو اس قیامت کے دن جمع کرے گا جس کے آنے میں کوئی شک نہیں۔

تو رسول یا کوئی بھی نبی اس کا یہ کام نہیں کہ وہ مردہ کو زندہ کرے کہ اللہ کی اذن سے ہو جیسے عیسی علیہ السلام کو یہ معجزہ دیا گیا تھا۔

*لیکن اکثر لوگ یہ بات جانتے نہیں۔

## آیت نمبر:27

*زمین اور آسمانوں کی بادشاہی اللہ ہی کے پاس ہے اور جس وقت قیامت کی گھڑی آ کھڑی ہو گی دن باطل پرست خسارے میں پڑ جائیں گے۔

## آیت نمبر:28

*اس وقت تم ہر گروہ کو گھٹنوں کے بل گرا دیکھو گے ہر گروہ کو پکارا جائے گا کہ آئے اور اپنا نام اعمال دیکھے ان سے کہا جائے گا آج تم لوگوں کو ان اعمال کا بدلہ دیا جائے گا جو تم کرتے رہے ہو۔

## آیت نمبر:29

* یہ ہمارا تیار کرایا ہوا اعمال نامہ ہے جو ٹھیک ٹھیک تمہارے اوپر شہادت دے رہا ہے تم جو کچھ بھی کرتے تھے ہم اسے ساتھ ساتھ لکھواتے جا رہے تھے۔

## آیت نمبر:30

*اور پھر جو لوگ ایمان لائے تھے اور نیک عمل کرتے رہے ان نے ان کے رب اپنی رحمت میں داخل کرے گا اور یہی صریح کامیابی ہے۔

## آیت نمبر:31

*اور جن لوگوں نے کفر کیا تھا ان سے کہا جائے گا کیا تمہیں میری آیات نہیں سنائی جاتی تھیں لیکن تم نے تکبر کیا اور مجرم بن کے رہے۔

## آیت نمبر:32

*اور جب کہا جاتا تھا کہ اللہ کا وعدہ سچا ہے اور قیامت کے آنے میں کوئی شخص نہیں تو تم کہتے تھے ہم نہیں جانتے یہ قیامت کیا ہوتی ہے ہم تو اس کو بس خیال گمان زنی سمجھتے ہیں اور زنی چیز کو کبھی سچا نہیں سمجھا جا سکتا۔

کہ زن کے پیچھے کوئی تیاری بھی نہیں کرتا زن کے اوپر یقین بھی کسی کو نہیں ہوتا تو وہ کیا کہتے تھے کہ ہم تو اس کو صرف ایک گمان سمجھتے ہیں اور ہمیں اس کے اوپر کوئی یقین نہیں ہے۔

## آیت نمبر:33

*اور اس وقت ان پر ان کی اعمال کی برائیاں کھول دی جائیں گی اور وہ اسی چیز کی پھیرے میں آ جائیں گے جس کا وہ مذاق اڑایا کرتے تھے۔

## آیت نمبر:34

*اور ان سے کہہ دیا جائے گا کہ آج ہم بھی اسی طرح تمہیں بھلا دیتے ہیں جس طرح تم اس دن کی ملاقات کو بھول گئے تھے تمہارا اٹھکانہ اب دوزخ ہے اور کوئی تمہاری مدد کرنے والا نہیں ہے۔

## آیت نمبر:35

*یہ تمہاراانجام اس لیے ہوا ہے کہ تم نے اللہ کی آیات کا مذاق بنالیا تھا اور تمہیں دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال دیا تھا لہذا آج نہ یہ لوگ دوزخ سے نکالے جائیں گے اور نہ ان سے کہا جائے گا کہ معافی مانگ کے اپنے رب کو راضی کرو۔

## آیت نمبر:36

*پس تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جو زمین اور آسمانوں کا مالک ہے اور سارے جہان والوں کا وہ رب ہے۔

## آیت نمبر:37

*زمین اور آسمانوں کی بڑائی اسی کے لیے ہے اور وہی زبردست ہے۔

تو یہ جو کبریائی ہے یہ اللہ کا وسط ہے یہ صرف اللہ کے لیے ہی ہے۔

اللہ تعالی فرماتے ہیں یہ کبریائی یہ بڑھائی یہ میرے اوپر کی چادر ہے اور عظمت میرے نیچے ہے چنانچہ جو کوئی ان میں سے کسی ایک کو بھی کھینچنے کی کوشش کرے میں اسے جہنم میں پھینک دوں گا۔

ابن عمر رضی اللہ تعالی عنہ کہتے ہیں کہ رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے ممبر پہ یہ آیت تلاوت فرمائی اور کہنے لگے کہ اللہ اپنی کبریائی کو خود بیان کرے گا اور کہے گا میں ہوں جبار میں ہوں متکبر بادشاہ میں ہوں اور میں ہی غالب ہوں۔

رسول پاک صلی اللہ علیہ وسلم ممبر کو یہ بات یہ والی بات بار بار دہراتے رہے کہ آپ اس بات کی وجہ سے ممبر کانپنے لگا یہاں تک کہ صحابہ کرام کو اندیشہ ہوا کہ کہیں زمین پہ نیچے ہی نہ آ گرے

اور جو لوگ جنت میں ہوں گے ان میں جو جنت عدن ہے جنت عدن جس کو اللہ تعالی نے خود اپنے ہاتھ سے بنایا ہے اس نے جنتیوں کے اور رب کے دیدار میں کوئی چیز رکاوٹ نہیں ہو گی سوائے کبریائی کی جو چادر ہے اس کو اللہ تعالی نے اپنے چہرے پہ ڈالا ہوا ہو گا۔

بے شک اللہ تعالی کی ذات بہت بڑی ہے لیکن انسان اس چیز کا شعور نہیں ہے اور جب انسان کو یہ بات سمجھ آ جائے کہ اللہ کتنا بڑا اور کتنا بلند ہے تو پھر اس کے لیے اللہ کی احکام پہ عمل کرنا آسان ہو جاتا ہے۔

اللہ تعالی سے دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں قیامت کے دن کی رسوائی سے بچائے اور ہمیں قرآن پاک پہ عمل کرنے والا بنا ہے۔

وآخر دعوانا ان الحمدلله رب العالمين

سبحانك اللهم وبحمدك نشهد لا اله الا انت نستغفرك واتوب عليه

السلام عليكم ورحمته الله وبركاته

اس تفسیر کا زیادہ تر میٹریل:

تفہیم القرآن

تفسیر ابن کثیر

ڈاکٹر اسرار احمد کی آڈیوز

اور ڈاکٹر فرحت ہاشمی کی آڈیو تفسیر سے لیا گیا ہے

فائل صدقہ جاریہ کی نیت سے ہر جگہ شئر کرنے کی اجازت ہے۔

Contact No: Zahida Yasir (+92 332-5919409), Sadia Alam (+92 333 -1305574)